عالم اسلام

توہین آمیز خاکوں پر مشترکہ اعلامیہ

سب تعریفیں اللہ ربّ العزت کے لئے اور لاکھوں درود وسلام سرکار دو عالم ﷺ اور آپ کی آل واصحاب پر ...... ڈنمارک میں ہونے والے اُن واقعات کوکسی طرح بھی قبول نہیں کیا جاسکتا جن میں اہانتِ رسول ﷺ کا ارتکاب کیا گیا اور ناموسِ رسالت ﷺ کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس سے پوری اُمت ِمسلمہ کی دل آزاری ہوئی ہے اور اقوامِ عالم کے مابین اصلاحِ احوال کے اعلیٰ ترین مقصد کے حصول کے لئے اس قرآنی حکم سے رُوگردانی کی گئی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''اور ہم نے تمہیں قبائل اور اقوام کی صورت میں اس لئے پیدا فرمایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔

اس صورت حال کے پیش نظر ہم درج ذیل اقدامات کی توثیق کرتے ہیں:

① ہم شانہ بشانہ اس اُمت کے ساتھ ہیں جو نصرتِ رسول ؐ اور تحفظ ناموسِ رسالت کیلئے اُٹھ کھڑی ہوئی ہے۔ اس ردِعمل سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ ہم ایک زندہ قوم ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رہے کہ اُمت کے اس اقدام میں پیغمبر آخر الزماں ﷺ کے اس ضابطہ اخلاق کی عکاسی ہونی چاہیے جس کا پرتو حضور ﷺ کے اصحاب کے افعال وکردار میں جھلکتا نظر آتا تھا۔

② ہم ڈنمارک کی حکومت اور متعلقہ مجاز افسران سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ نہ صرف دُنیا بھر سے بلکہ اپنے معاشرے سے بھی اُٹھنے والی اس غیر جانبدار، سچی اور کھری پکار کے سامنے سر تسلیم کرتے ہوئے اپنے قبیح جرم کی مذمت کریں، معافی مانگیں اور اس بحران کو ختم کریں۔ ایسا اس لئے کرنا ضروری ہے تاکہ ڈنمارک عالمی برادری سے الگ نہ ہوجائے۔ اُس عالمی برادری سے جو آزادی کا احترام کرتی ہے اور جو مذاہبِ عالم کی مقدس ہستیوں پر رکیک حملے کرنے سے روکتی ہے اور کسی بھی مذہب یا نسل کے خلاف عناد اور دشمنی کی فضا پیدا کرنے سے منع کرتی ہے۔ ہمارا ان ممالک سے بھی یہی مطالبہ ہے جو اہانتِ

www.KitaboSunnat.com

رسول ﷺ کے اس قبیح جرم کا دفاع کرتے ہیں۔ دُنیا میں ایسے کسی معاشرے کا کوئی وجود نہیں ملتا جو مطلق آزادی کا حامی ہو اور جس نے ایسے جرائم پر قابو پانے کے لئے قانون سازی نہ کی ہو، تاکہ کوئی کسی کے عقائد اور جذبات کو مجروح نہ کرسکے، تاہم ایسے قوانین اور ضابطوں کے معیارات مختلف ممالک میں مختلف ہیں۔

③ یہ بات مسلمہ اور طے شدہ ہے کہ ہمارا مذہب آزادیٔ اظہار کی ضمانت دیتا ہے، بشرطیکہ اس کا مقصد وضاحت طلب کرنا یا اپنے مقصد کے لئے تبادلہ خیال کرنا ہو، نہ کہ توہین و تضحیک۔ قرآنِ حکیم میں ارشاد ہے: ''اور ان سے بحث کرو احسن ترین طریقے سے۔'' عقل سلیم رکھنے والے سب لوگ اسے تسلیم کرتے ہیں اور بنیادی انسانی حقوق کی تمام دستاویزات میں اسے دوٹوک اور واضح الفاظ میں درج کیا گیا ہے۔

④ ہم تمام مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے ضبطِ نفس کا مظاہرہ کریں اور اپنے جذبات کو قابو میں رکھیں۔ ہم کسی جارحانہ اقدام اور کسی ایسے ردِعمل کو تسلیم نہیں کرتے جس کی اسلام اجازت نہیں دیتا۔ مثال کے طور پر ان معاہدات کی خلاف ورزی جو ہماری شریعت کی نظر میں بھی محترم ہیں یا سفارت خانوں پر حملے اور بے گناہ عوام یا دیگر مقامات کو نشانہ بنانے کے اقدامات۔ اس طرح کا پُرتشدد ردِعمل ہماری عدل و انصاف پر مبنی اپیل کو بے اثر کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں دُنیا بھر میں ہونے والے مذاکرات اور اس اہم معاملے پر عالمی سطح پر ہونے والے تبادلہ خیال سے خارج بھی کرسکتا ہے۔ نیز ہم رسول کریم ﷺ کی تعلیمات سے رُوگردانی کرکے حضور نبی اکرم ﷺ کے مشن کی کوئی خدمت نہیں کرسکتے۔

⑤ جن مذہبی اکابرین اور عالمی رہنماؤں نے غیر جانبدارانہ موقف اختیار کرتے ہوئے اہانتِ رسول ﷺ کے اس قبیح جرم کی مذمت کی ہے، ہم ان کا بے حد احترام کرتے ہیں۔ ہم یہ تاکید بھی کرتے ہیں کہ وہ غیر مسلم لوگ جو مسلم یا غیر مسلم ممالک میں رہ رہے ہیں، انہیں اس جرم کا ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے۔ اس اُصول کی بنیادیں بھی قرآنی تعلیمات پر رکھی گئی ہیں۔ ارشاد ہے: ''اور کوئی انسان کسی دوسرے کے عمل کا ذمہ دار نہیں۔'' (الانعام:۱۶۴)

اور ''کیا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے؟'' (الرحمٰن:۶۰)

⑥ ہم اسلامی کانفرنس کی تنظیم (OIC)، مسلم ممالک اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں کہ وہ اقوام متحدہ پر زور دیں تا کہ وہ پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ، حضرت عیسیٰ وموسیٰ علیہما السلام اور دیگر برگزیدہ پیغمبروں کی اہانت کو جرم قرار دینے کا اعلان کرے۔

⑦ ہم اس موقع پر مسلمانوں کو یہ بھی یاد دلاتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتے ہوئے حضور کی سنت پر اور آپ کے اُسوۂ حسنہ اور ہدایات پر عمل کر کے ان سے اپنا ربط وتعلق استوار کریں اور نصرتِ رسول ﷺ کی جو لہر اس وقت مسلمانوں کے دل کو گرما گئی ہے، وہ محض ہوا کا جھونکا ثابت نہ ہو جسے گزر جانے پر بھلا دیا جائے بلکہ ایسی رغبت اور میلان مسلمانوں کے اندر ہمیشہ ہی زندہ رہنا چاہیے۔

⑧ ہم بارِ دگر تاکید کرتے ہیں کہ ہمارا یہ فرض بنتا ہے اور اس کے لئے ہم ذمہ دار ہیں کہ ہم اپنے پیارے رسول ﷺ کے خصائص وفضائل اور اخلاقِ حسنہ کی دوسروں کو تعلیم دیتے رہیں۔ یہ کام تحریر وتقریر دونوں طریقوں سے کرنا ہوگا۔ لیکن اس کا بہترین طریقہ بلا شبہ ہمارا کردار اور دوسروں کے ساتھ ہمارا احسن عمل ہی ہوسکتا ہے۔ یہاں یہ بھی امر لازمی ہے کہ متعلقہ ادارے اور مخیرّ حضرات آگے آئیں اور اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے اس جدوجہد کی بھرپور تائید اور حمایت کریں۔

اللہ ربّ العزت سے ہماری دُعا ہے کہ وہ ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم وہ کام سرانجام دے سکیں جس سے اس کو محبت ہے اور جو اسے بے حد پسند ہے۔ آمین!

اعلامیہ پر دستخط کرنے والے مسلم سکالرز

- عبداللہ بن بایہ (موریطانیہ) — پروفیسر کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی، جدہ
- عبداللہ فوق (سعودی عرب) — مشہور اسلامی ترجمان
- ابلا محمد الخلاوی (مصر) — صدر اسلامک وعربیک سٹڈیز جامعہ الازہر
- شیخ ابوبکر احمد مالا باری (انڈیا) — سیکرٹری جنرل جماعت اہلسنّت
- محمد بن محمد المنصور (یمن) — اسلامی سکالر، نمائندہ فقہ زیدی
- ڈاکٹر محمد رشید قبانی (لبنان) — مفتی اعظم
- ڈاکٹر احمد کبیسی (عراق)
- شیخ عائض قرنی (سعودی عرب) — مشہور اسلامی سکالر
- پروفیسر عمر خالد (مصر) — مشہور اسلامی ترجمان
- شیخ عکرمہ صبری (فلسطین) — مفتی یروشلم

www.KitaboSunnat.com

- شیخ خالد جندی (مصر) — مشہور اسلامی سکالر
- ابوبکر عدنی بن علی المہشور (یمن) — ڈائریکٹر جنرل اسلامی تربیتی لیگ
- شیخ احمد نور سیف (امارات) — ڈائریکٹر اسلامی سائنس وریسرچ انسٹیٹیوٹ
- سید علی زین العابدین جفری (یمن) — مشہور اسلامی سکالر
- فاروق حمادۃ (مراکش) — پروفیسر حدیث، محمدی یونیورسٹی
- حاجی محمد شافعی حزامی (انڈونیشیا) — مشہور اسلامی سکالر، جکارتہ
- ڈاکٹر حمدان مسلم مزروعی (امارات) — سیکرٹری وزارت مذہبی اُمور
- شیخ حمزہ یوسف (امریکہ) — مشہور اسلامی سکالر، ڈائریکٹرز تیونہ انسٹیٹیوٹ
- ڈاکٹر حسن الصفا (سعودی عرب) — شیعہ ترجمان
- ڈاکٹر حبہ رؤف عزت (مصر) — لیکچرر اسلامک و پولیٹیکل سائنس کالج، قاہرہ یونیورسٹی
- شیخ کیامی عبداللہ فقیہ، (انڈونیشیا) — صدر، اسلامی سکالر مشرقی جاوا
- ڈاکٹر عربی الکشاط (فرانس) — ڈائریکٹر دعوۃ مسجد وصدر اسلامی کلچرل سنٹر، پیرس
- شریف محمد العلوینی (بلجیم) — صدر یورپین اکیڈمی آف اسلامی کلچر وسائنسز برسلز
- آیت اللہ محمد علی تسخیری (ایران) — سیکرٹری جنرل بین الاقوامی اسمبلی برائے ربط مابین اسلامی مسالک
- ڈاکٹر محمد طاہر القادری (پاکستان) — جامعہ منہاج القرآن، لاہور
- ڈاکٹر مصطفیٰ بن حمزہ (مراکش) — پروفیسر اسلامی قانون، محمدی یونیورسٹی
- ڈاکٹر نوح علی سلمان القضاۃ (آرمی) — مشہور سکالر اُردن سابقہ مفتی اُردن
- سعید عبدالحفیظ حجاوی (اُردن) — مفتی اعظم سلطنت
- ڈاکٹر سلمان العودۃ (سعودی عرب) — جنرل سپروائزر 'اسلام ٹوڈے' انسٹیٹیوشن
- ڈاکٹر طارق السویدان (کویت) — مشہور اسلامی ترجمان
- سید عمر بن محمد بن سلیم بن حفیظ (یمن) — صدر دار المصطفیٰ انسٹیٹیوٹ
- ڈاکٹر وہبہ زحیلی (شام) — چیئرمین اسلامی قانون، اسلامی لاء کالج دمشق یونیورسٹی
- یاسمین محمد خلیل الحضری (مصر) — صدر حضری اسلامی فاؤنڈیشن
- محمد حسین فضل اللہ (لبنان) — مشہور اسلامی شیعہ سکالر
- ڈاکٹر محمد سعید رمضان البوطی (شام) — صدر جامعہ دمشق
- الشیخ احمد بن حمد خلیلی — مفتی اعظم سلطنت عمان
- ڈاکٹر علی جمعہ — مفتی اعظم مصر
- الشیخ انظر شاہ کشمیری (انڈیا) — صدر علماے دیوبند
- پروفیسر جاسم مطوع (کویت) — صدر اقرأ سٹیلائٹ چینل
- محمد اختر رضا الازہری (انڈیا) — صدر علمائے بریلوی

اعلامیہ جاری کردہ:
[فروری ۲۰۰۶ء/محرم ۱۴۰۷ھ]

www.KitaboSunnat.com